سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2021

سوموار، 8- مارچ 2021

(یوم الاثنین ، 23- رجب المرجب 1442ھ)

سترہویں اسمبلی: تیسواں اجلاس

جلد 30 : شمارہ 5

171

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ، 8- مارچ 2021

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ کان کنی ومعدنیات)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

1- ایک وزیر درج ذیل رپورٹیں ایوان کی میز پر رکھیں گے:

(i) حکومت پنجاب کے اخراجات کے حسابات کی آڈٹ رپورٹیں برائے آڈٹ سال 20-2019 (حصہ اول اور دوم)

(ii) محکمہ سٹون۔اریگیشن، حکومت پنجاب کے سٹاک کا خصوصی جائزہ برائے آڈٹ سال 2017-18

(iii) مواصلات وتعمیرات ، ہاؤسنگ ،اربن ڈویلپمنٹ اینڈ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ، آبپاشی ، مقامی حکومت وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ، انرجی ڈیپارٹمنٹس اور انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ اتھارٹی پنجاب ، حکومت پنجاب کے حسابات کے بارے میں آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 20-2019

173

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا تیسواں اجلاس

سوموار ،8-مارچ 2021

(یوم الاثنین ،23-رجب المرجب 1442ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں سہ پہر 3 بج کر 20 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری عثمان خالد علوی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا
خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿١١٥﴾ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ
لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿١١٦﴾ وَمَن يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ
لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿١١٧﴾
وَقُل رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿١١٨﴾

سورۃ المؤمنون آیات 115 تا 118

کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے مقصد پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟o تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے اس کی شان اس سے اونچی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش کریم کا مالک ہےo اور جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کوئی بھی سند نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے ہاں ہو گا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر کامیاب نہیں ہوں گےo اور اللہ سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہےo

وما علینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ
اج سک متراں دی ودھیری اے
کیوں دلڑی اداس گھنیری اے
لوں لوں وچ شوق چنگیری اے
اج نیناں لائیاں کیوں جھڑیاں
مکھ چند بدر شاہ شانی اے
متھے چمکدی لاٹ نورانی اے
کالی زلف تے اکھ مستانی اے
مخمور اکھیں ہن مدھ بھریاں
ایس صورت نوں میں جان آکھاں
جان آکھاں کہ جان جہان آکھاں
سچ آکھاں تے رب دی شان آکھاں
جس شان توں شاناں سب بنیاں
سبحان اللہ مااجملک مااحسنک مااکملک
کتھے مہر علی کتھے تیری ثناء
گستاخ اکھیں کتھے جا اڑیاں
سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ، سبحان اللہ

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ آج محکمہ کان کنی و معدنیات سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! منسٹر صاحب کی جانب سے request آئی تھی کہ ان کی طبیعت ٹھیک نہیں۔

توجہ دلاؤ نوٹس

(کوئی توجہ دلاؤ نوٹس پیش نہ ہوا)

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ ان سوالات کو اگلے اجلاس تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ توجہ دلاؤ نوٹسز لیتے ہیں۔ پہلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 774 جناب علی اختر کی طرف سے ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میری ابھی چودھری علی اختر سے بات ہوئی تھی۔ انہوں نے درخواست کی تھی کہ اس توجہ دلاؤ نوٹس کو pending کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اس توجہ دلاؤ نوٹس کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر 775 ملک محمد احمد خان کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! اس توجہ دلاؤ نوٹس کو بھی pending کر دیں۔

تحاریک التوائے کار

(کوئی تحریک التوائے کار پیش نہ ہوئی)

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اس توجہ دلاؤ نوٹس کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔ پہلی تحریک التوائے کار نمبر 70 چودھری افتخار حسین چھچھر کی ہے۔ ان کی جانب سے request آئی ہے اس لئے ان کی یہ تحریک التوائے کار pending کی جاتی ہے۔ اس کے بعد تحریک التوائے کار نمبر 71 بھی چودھری افتخار حسین چھچھر کی ہے۔ ان کی یہ تحریک التوائے کار

بھی pending کی جاتی ہے۔ اس کے بعد تحریک التوائے کار نمبر74 شیخ علاؤالدین کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس لئے یہ تحریک التوائے کار dispose of کی جاتی ہے۔ اس کے بعد دوسری، تیسری، چوتھی، پانچویں، چھٹی اور ساتویں تحاریک التوائے کار نمبر 75 سے 80 تک بھی شیخ علاؤالدین کی ہیں۔۔۔ وہ موجود نہیں ہیں اور ان کی request بھی نہیں آئی وہ کافی دنوں سے آ بھی نہیں رہے اس لئے ان کی یہ تحاریک التوائے کار dispose of کی جاتی ہیں۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر82 سید حسن مرتضیٰ کی ہے۔ ان کی request آئی ہے اس لئے ان کی تحریک التوائے کار pending کی جاتی ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر83 محترمہ حنا پرویز بٹ کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اور ان کی طرف سے request بھی نہیں آئی اس لئے ان کی تحریک التوائے کار dispose of کی جاتی ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر85 محترمہ شازیہ عابد کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس لئے یہ تحریک التوائے کار dispose of کی جاتی ہے۔

جناب محمد بشارت راجہ! میں نے ایک دو چیزیں آپ کے گوش گزار کرنی ہیں۔ فیصل آباد میں بڑے دنوں سے ایک معاملہ چل رہا تھا کہ وہاں پر 1122 کا ایک اور سٹیشن بنانا تھا۔ اس کے لئے دس کروڑ کی allocation ہے جو lapse ہو رہی ہے۔ ڈائریکٹر جنرل ریسکیو نے ڈپٹی کمشنر کو خط لکھا لیکن کچھ نہیں ہوا۔ انہوں نے reminders دیئے لیکن کچھ نہیں ہوا۔ چودھری ظہیر الدین نے کہا کہ آپ خود ڈپٹی کمشنر سے بات کریں وہ کسی کی بات نہیں سنتا۔ میں نے خود اسے فون کیا۔ اس کے سارے ٹیلیفون بند تھے۔ پنجاب اسمبلی کے آپریٹر نے اس کے گن مین کو تلاش کیا، اس نے کہا کہ وہ منسٹر کے ساتھ ہیں، اس کے بعد منسٹر صاحب کو check کیا تو انہوں نے کہا کہ میرے ساتھ نہیں ہیں۔ میں نے معلوم کر لیا تھا کہ وہ گھر پر ہی تھا لیکن بتایا گیا کہ وہ میٹنگ پر نکلے ہوئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر 1122 کے سٹیشن کے لئے جگہ نہیں دے رہا۔ میں نے جب اس سے بات کی اور اسے کہا کہ اس طرح کام نہیں ہوتا۔ ہم نے کبھی نہیں دیکھا تھا کہ ڈپٹی کمشنر گن مین کو ٹیلیفون پکڑا دے اور خود گھر پر رہے۔ اس نے کہا کہ نہیں، نہیں میں تو میٹنگ کر رہا ہوں۔ اس کو معلوم نہیں تھا کہ میں نے check کر لیا ہے۔ وہ ڈپٹی کمشنر ہمارے معزز وزیر کی بات بھی نہیں سن رہا۔ میں نے اس سے بات کی ہے تو اس کا رویہ بھی اسی طرح کا ہی تھا۔ یہ کیا state of affairs ہے کہ ایک ڈپٹی کمشنر اس طرح کی گفتگو کر رہا ہے حالانکہ 1122 کا سٹیشن بننا بہت important ہے کیونکہ لوگوں کا وہاں بہت pressure ہے۔

بڑی مشکل سے 1122 کے نئے سٹیشن کے لئے approval ہوئی لیکن اس حوالے سے فائل ایک سال سے ڈپٹی کمشنر کے پاس پڑی ہے۔ وہ کہہ رہا تھا کہ اُدھر اڈا ضروری ہے۔ میں نے اسے کہا کہ اڈا ضروری ہے یا سٹیشن زیادہ ضروری ہے۔ اڈے کی کمائی کون کھا رہا ہے؟

جناب خلیل طاہر سندھو: وہ اڈا خود چلا رہا ہے۔

جناب سپیکر: کیا اڈا وہ خود چلاتا ہے؟

جناب خلیل طاہر سندھو: جی، وہ خود چلاتا ہے۔

جناب سپیکر: راجہ صاحب! وہ اڈے کو preference دے رہا ہے۔ آپ کل یہاں پر ڈی سی کو بلائیں اور اس کو کہیں کہ وہ اپنی فائل لے کر آئے تا کہ پوچھا جائے کہ اسے کیا مسئلہ ہے؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! حکم کی تعمیل ہوگی۔

جناب سپیکر: چودھری ظہیر صاحب! کمشنر کے حوالے سے کیا latest ہے؟

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! ڈی جی 1122 نے کمشنر صاحب کو بھی ایک سال پہلے سے چٹھی لکھی ہوئی ہے۔

جناب سپیکر: کیا وہ چھٹی پر ہے؟

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): نہیں۔ کمشنر کو ڈی جی صاحب نے ایک سال پہلے کا لیٹر لکھا ہوا ہے؟

جناب سپیکر: کیا وہ کمشنر بھی نہیں سُن رہا۔

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! وہاں پر 1122 کا انچارج احتشام واہلہ ہے اُس کو بھی کل کے لئے طلب فرما لیں۔

جناب سپیکر: راجہ صاحب! فیصل آباد میں 1122 کا انچارج احتشام واہلہ ہے اُس کو بھی کل بلا لیں۔ ہم اس کو پہلے take up کر لیں گے تا کہ پتا چلے کہ یہ وہاں پر کیا کر رہے ہیں؟ میں کہتا ہوں کہ چیف سیکرٹری کو فون کریں کہ یہ کس طرح کا رویہ ہے؟ سب کو پتا ہے کہ ہم نے یہاں پر آئی جی کو بلایا تھا لیکن یہ بلانے کے لئے رہ گیا ہے لہٰذا آپ چیف سیکرٹری سے کہیں کہ کیا یہ آپ کی ایڈمنسٹریشن ہے؟

پوائنٹ آف آرڈر

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، جناب خلیل طاہر سندھو!

ڈپٹی کمشنر، کمشنر فیصل آباد اور چیف سیکرٹری کو ایوان میں بلانے کا مطالبہ

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! جس چودھری پرویز الٰہی صاحب کو میں جانتا ہوں بے شک میں آپ کی جماعت کے ساتھ نہیں رہا لیکن آپ، راجہ بشارت صاحب اور چودھری ظہیرالدین صاحب کو اچھی طرح جانتا ہوں۔ چودھری ظہیرالدین صاحب اور راجہ بشارت صاحب اس ہاؤس کے سینئر اور seasoned منسٹر ہیں جبکہ آپ اس ملک کے ڈپٹی پرائم منسٹر اور چیف منسٹر بھی رہے ہیں اور خدا پھر آپ کو چیف منسٹر بنا دے لیکن مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ افسران کا یہ رویہ کیسا ہے؟ راجہ صاحب! with due apologies آپ غصہ نہ کیجئے گا اور پیچھے دس سال میں نہ لے کر جایئے گا کہ ڈپٹی کمشنر who is a public servant and is in grade-18 وہ معزز سپیکر صاحب کا ٹیلی فون کسی اور کو پکڑائے جس طرح آپ کا ٹیلیفون ڈاکٹر نیازی نے ٹیپ کیا تھا لہٰذا یہ عمل ہماری پوری پارلیمنٹ کے لئے باعثِ شرم ہے کیونکہ پوری پارلیمنٹ کا استحقاق مجروح ہوا ہے۔ آپ یہاں پر چیف سیکرٹری کو بلائیں کیونکہ جب یہ لاہور کا کمشنر تھا تب یہاں پر بھاگ کر آتا تھا۔ ہم سب چودھری صاحب کے ساتھ ہیں لیکن ہم نے خود اپنے آپ کو مضبوط نہیں کیا۔ میں یہ نہیں کہنا چاہتا کہ ہم آپس میں ایک دوسرے کو condemn کریں لیکن سب سے منت کرتا ہوں کہ خدا کے لئے سب اکٹھے ہوں کیونکہ تبدیلی آتی ہے یا نہیں آتی اُس پر لعنت بھیجیں البتہ اُس افسر کو ضرور بلائیں جس کے متعلق معزز سپیکر صاحب فرما رہے ہیں۔ ریسکیو 1122 جو لوگوں کی جان بچاتی ہے اس کے لئے سٹیشن ضروری ہیں لیکن ڈی سی اڈے چلانے کے لئے پھر رہا ہے حالانکہ نسیم صادق صاحب نے اڈے بند کروا دیئے تھے۔ اب وہ پھر اڈے چلانے شروع ہو گیا ہے اس لئے یہ چیز اپوزیشن کے لئے بھی ناقابل برداشت ہے۔ میں اپنے اللہ کو حاضر ناظر جان کر کہتا ہوں کیونکہ I have lot of respect for honourable Speaker sahib اور میں غیر مشروط طور

پر آپ کی عزت کرتا ہوں۔ جب سے آپ سے ملے ہیں آپ کی عزت اور احترام بڑھا ہے لیکن آپ کو اس حوالے سے سخت ایکشن لینا پڑے گا۔

جناب سپیکر: جی، مہربانی۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میں کہتا ہوں کہ راجہ بشارت صاحب 2002 والے بنیں کیونکہ حالات تو دن بدن تبدیل ہو رہے ہیں۔ میں اپنے بہن بھائیوں سے گزارش کرتا ہوں کہ اس پر بات کریں۔

جناب صہیب احمد ملک: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، ملک صاحب!

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! آج ٹائم مل گیا اس کے لئے آپ کا شکریہ۔ میں نے request یہ کرنی ہے کہ آج آپ 1122 والا issue لے کر آئے ہیں۔ Since two and a half years I have been requesting before the Assembly کہ الحمدللہ آپ پوری دنیا میں کہیں بھی جائیں تو لوگ جانتے ہیں کہ موٹروے پر بھیرہ انٹر چینج ہے اور وہاں پر کیا ہے؟ وہاں پر ایک ٹراما سنٹر بن رہا تھا وہ رُک گیا ہے۔ پچھلے دورِ حکومت میں 1122 کے سٹیشن کے لئے موٹروے پر جگہ دی جس کی بلڈنگ بالکل تیار ہے۔ میں اس حوالے سے ڈی جی صاحب سے بھی ملا ہوں اور انہوں نے بڑی مہربانی کرتے ہوئے اس کی finishing بھی کروا دی ہے لہٰذا اس موقع کو دیکھتے ہوئے میری آپ سے humble request ہو گی کہ ہمارے سرگودھا اور موٹروے والوں پر مہربانی کر دیں اور I am sure کہ اس ہاؤس کا ہر ممبر اس موٹروے پر سفر کرتا ہے لہٰذا 1122 کی بھیرہ میں جو بلڈنگ تیار ہے اُس کو functional کر دیں اس پر میں آپ کا grateful ہوں گا۔ شکریہ

جناب سپیکر: راجہ صاحب! کل ڈی جی 1122 کو بھی بلا لیں تاکہ اکٹھے ہی معاملات کو دیکھ لیں۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! میں نے آپ کی اجازت سے یہ بھی request کرنی ہے کہ میں آج صبح اخبار پڑھ رہا تھا کہ کل وزیر اعلیٰ صاحب نے ڈی سی ملتان کو suspend کر دیا ہے کیونکہ اُن کے سامنے لوگوں نے آ کر احتجاج کیا تھا۔

جناب سپیکر: جی، اس بات کو چھوڑیں۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! وہ ہمارا ضلع ہے اور نہ ہی ڈویژن ہے لیکن آپ اپنی وساطت سے اُن کی بات سُن لیں کہ اُن کا قصور کیا تھا؟

جناب سپیکر: جی، اس بات کو چھوڑیں کیونکہ یہ administrative issue ہے۔ ہمارے سامنے جو کام ہے پہلے اُس کو take up کریں۔

سید عثمان محمود: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، سید عثمان محمود!

سید عثمان محمود: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! اپنے فاضل colleague کی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے ہمیں اس بات پر فخر ہے کہ آپ ہمارے پنجاب اسمبلی کے سپیکر ہیں۔ میں پہلی دفعہ منتخب ہو کر آیا ہوں اور آپ کا کردار اور رویہ اس پارلیمان کے حق میں ہے۔ اس ایوان کے تقدس میں اضافہ کرنے کے لئے پارلیمان کی عزت اور احترام کو protect کرنے کے لئے آپ کا جو role رہا ہے خواہ ہمارے لیڈر آف اپوزیشن کے production orders کے حوالے سے ہو یا جتنے بھی فاضل ممبران یہاں پر موجود ہیں اُن کی عزت و احترام کو ترجیح دینے کے حوالے سے ہو۔

We are all indebted to you and this will be remembered in the history of the Punjab; whatever you have done for this House and each and every member present in the House, whether he is from the Treasury benches or the Opposition benches.

جناب سپیکر! اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کے خاندان کو اپنے حفظ و امان میں رکھے، مزید ترقی اور کامیابی عطا فرمائے۔ آپ نے آج ڈی سی، چیف سیکرٹری اور دیگر افسران کے حوالے سے جو initiative لیا ہے یہ بہت ہی اہم اور مثبت اقدام ہے۔ اگر کوئی آفیسر خواہ وہ کسی بھی گریڈ کا ہے If he is not respecting the Parliament and the Assembly, he must be

اور اُن کو یہاں آ کر اپنی وضاحت پیش کرنی پڑے گی۔ We are all with you called on unanimously on this point. اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ اپنے حفظ وامان میں رکھے۔ شکریہ

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! میں نے پہلے قرارداد کے حوالے سے ایک request کی تھی کیونکہ آج خواتین کا دن ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! نومنتخب رکن پنجاب اسمبلی تشریف لائی ہیں لہٰذا اُن کا پہلے حلف لے لیں۔

جناب سپیکر: محترمہ! پہلے نئی ممبر کا حلف لے لیں اور رپورٹ پیش کر لیں اُس کے بعد آپ بات کر لیجئے گا۔

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! ٹھیک ہے۔

حلف

نومنتخب ممبر اسمبلی کا حلف

جناب سپیکر: مجھے بتایا گیا ہے کہ نومنتخب رکن محترمہ طلعت محمود PP-51 حلف اٹھانے کے لئے ایوان میں موجود ہیں لہٰذا وہ حلف لینے کے لئے اپنی نشست کے سامنے کھڑی ہو جائیں۔

(اس مرحلہ پر نومنتخب ممبر محترمہ طلعت محمود PP-51 نے حلف لیا اور
حلف کے رجسٹر پر اپنے دستخط ثبت کئے)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے "شیر اِک واری فیر" کی نعرہ بازی)

میاں تیرے جانثار۔ بے شمار بے شمار"، "دیکھو دیکھو کون آیا۔ شیر آیا شیر آیا"، "میاں نواز شریف، میاں شہباز شریف، میاں حمزہ شہباز اور مریم نواز زندہ باد" کی نعرہ بازی)

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! نومنتخب خاتون ممبر بات کرنا چاہتی ہیں۔

سرکاری کارروائی

رپورٹیں

(جو پیش ہوئیں)

جناب سپیکر: پہلے یہ سرکاری کارروائی کر لیں اور یہ کوئی issue نہیں ہے۔ جی، Minister for Law!

حکومت پنجاب کے اخراجات کے حسابات کی آڈٹ رپورٹیں

برائے آڈٹ سال 2019-20 (حصہ اول اور دوم)

(i): MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/ COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Audit Report on the Accounts of Expenditure of Government of the Punjab for the Audit Year 2019-20(Vol-I&II).

MR SPEAKER: The Audit Report on the Accounts of Expenditure of Government of the Punjab for the Audit Year 2019-20(Vol-I&II) has been laid and referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

محکمہ سٹون اری گیشن حکومت پنجاب کے سٹاک کا خصوصی جائزہ

برائے آڈٹ سال 2017-18

(ii): MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/ COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Special Study on Stock of Stone-Irrigation Department, Government of the Punjab for the Audit Year 2017-18.

MR SPEAKER: The Special Study on Stock of Stone-Irrigation Department, Government of the Punjab for the Audit Year 2017-18

has been laid and referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

مواصلات و تعمیرات، ہاؤسنگ، اربن ڈویلپمنٹ اینڈ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ،
آبپاشی، مقامی حکومت و کمیونٹی ڈویلپمنٹ، انرجی ڈیپارٹمنٹس اور انفراسٹرکچر
ڈویلپمنٹ اتھارٹی پنجاب، حکومت پنجاب کے حسابات کے بارے میں
آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال2019-20

(iii): MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRES/ COOPERATIVES: (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Audit Report on the Accounts of Communication and Works, Housing, Urban Developments & Public Health Engineering, Irrigation, Local Government & Community Development, Energy Departments and Infrastructure Development Authority Punjab, Government of the Punjab for the Audit Year 2019-20.

MR SPEAKER: The Audit Report on the Accounts of Communication and Works, Housing, Urban Developments & Public Health Engineering, Irrigation, Local Government & Community Development, Energy Departments and Infrastructure Development Authority Punjab, Government of the Punjab for the Audit Year 2019-20has been laid and referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: شکریہ، جناب سپیکر! آج خواتین کا عالمی دن ہے تو اس حوالے سے میں out of turn ایک قرارداد پیش کرنے کے لئے رولز کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتی ہوں۔

جناب سپیکر: محترمہ سعدیہ سہیل رانا اپنی قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتی ہیں، محترمہ اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: شکریہ، جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے "خواتین کے عالمی دن کے حوالے سے" ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے"۔

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے "خواتین کے عالمی دن کے حوالے سے" ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے"۔

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے "خواتین کے عالمی دن کے حوالے سے" ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے"۔

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: محترمہ! اپنی قرارداد پیش کریں۔

پاکستانی خواتین کو ہر شعبہ ہائے زندگی میں قابل قدر خدمات سرانجام دینے پر خراج تحسین اور مبارکباد کا پیش کیا جانا

محترمہ سعدیہ سہیل رانا: شکریہ، جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتی ہوں کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان آج خواتین کے عالمی دن کے موقع پر دنیا بھر کی خواتین کی طرح پاکستانی خواتین کو ہر شعبہ ہائے زندگی میں قابل قدر خدمات سرانجام دینے پر مبارکباد پیش کرتا ہے۔ اس ایوان کی یہ رائے ہے کہ خواتین کی بدولت ہی خاندان مضبوط، معاشرہ بااختیار اور اقوام کی تعمیر ہوتی ہے اور یہ کہ خواتین کو با اختیار بنائے بغیر کوئی معاشرہ فلاحی معاشرہ نہیں بن سکتا۔ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان اس موقع پر ان تمام پاکستانی خواتین سے اظہار یکجہتی کرتا ہے جو زندگی کے ہر شعبہ میں اپنے حقوق کے حصول کے لئے کاوشیں کر رہی ہیں، انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان اس عزم کا اظہار کرتا ہے کہ پاکستان کی خواتین کو معاشی، سماجی اور سیاسی شعبوں میں آئین میں دیئے گئے حقوق دلانے، بابائے قوم قائد اعظم محمد علی جناح کی بصیرت کی روشنی میں قومی دھارے میں لانے کے لئے ان کی بھرپور حمایت کی جائے اور انہیں با اختیار بنانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے۔ یہ ایوان کشمیر اور فلسطینی خواتین کے ساتھ ہونے والے انسانیت سوز سلوک کی مذمت کرتا ہے اور ان خواتین کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتا ہے"۔

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان آج خواتین کے عالمی دن کے موقع پر دنیا بھر کی خواتین کی طرح پاکستانی خواتین کو ہر شعبہ ہائے زندگی میں قابل قدر خدمات سرانجام دینے پر مبارکباد پیش کرتا ہے۔ اس ایوان کی یہ رائے ہے کہ خواتین کی بدولت ہی خاندان مضبوط، معاشرہ بااختیار اور اقوام کی تعمیر ہوتی ہے اور یہ کہ خواتین کو با اختیار بنائے بغیر کوئی معاشرہ فلاحی معاشرہ نہیں بن سکتا۔ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان اس موقع پر ان تمام پاکستانی خواتین سے اظہار یکجہتی کرتا ہے جو زندگی کے ہر شعبہ میں اپنے حقوق کے حصول کے لئے کاوشیں کر رہی ہیں، انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان اس عزم کا اظہار کرتا ہے کہ پاکستان کی خواتین کو معاشی، سماجی اور سیاسی شعبوں میں آئین میں دیئے گئے حقوق دلانے، بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح کی بصیرت کی روشنی میں قومی دھارے میں لانے کے لئے ان کی بھرپور حمایت کی جائے اور انہیں بااختیار بنانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے۔ یہ ایوان کشمیر اور فلسطینی خواتین کے ساتھ ہونے والے انسانیت سوز سلوک کی مذمت کرتا ہے اور ان خواتین کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتا ہے"۔

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان آج خواتین کے عالمی دن کے موقع پر دنیا بھر کی خواتین کی طرح پاکستانی خواتین کو ہر شعبہ ہائے زندگی میں قابل قدر خدمات سرانجام دینے پر مبارکباد پیش کرتا ہے۔ اس ایوان کی یہ رائے ہے کہ خواتین کی بدولت ہی خاندان مضبوط، معاشرہ بااختیار اور اقوام کی تعمیر ہوتی ہے اور یہ کہ خواتین کو با اختیار بنائے بغیر کوئی معاشرہ فلاحی معاشرہ نہیں بن سکتا۔

پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان اس موقع پر ان تمام پاکستانی خواتین سے اظہار یکجہتی کرتا ہے جو زندگی کے ہر شعبہ میں اپنے حقوق کے حصول کے لئے کاوشیں کر رہی ہیں، انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ ایوان اس عزم کا اظہار کرتا ہے کہ پاکستان کی خواتین کو معاشی، سماجی اور سیاسی شعبوں میں آئین میں دیئے گئے حقوق دلانے، بابائے قوم قائد اعظم محمد علی جناح کی بصیرت کی روشنی میں قومی دھارے میں لانے کے لئے ان کی بھرپور حمایت کی جائے اور انہیں با اختیار بنانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے۔ یہ ایوان کشمیر اور فلسطینی خواتین کے ساتھ ہونے والے انسانیت سوز سلوک کی مذمت کرتا ہے اور ان خواتین کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتا ہے"۔

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: اب چونکہ ایجنڈے پر کوئی اور چیز نہیں ہے لہٰذا اب اجلاس کل مورخہ 9-مارچ 2021 بروز منگل 2 بجے سہ پہر تک ملتوی کیا جاتا ہے۔